سوال

(58) کیا دیہاتوں اور سفر میں بھی نماز عید ادا کرنا مشروع ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دفعہ میں اپنے ملک افریقہ کی ایک بستی ریف میں گیا۔ اتفاق سے وہاں عید الاضحیٰ کا دن آگیا۔ میں نے مردوں، عورتوں سب لوگوں کو دیکھا کہ وہ قبروں کی زیارت کے لیے ایک مقبرہ کی طرف رواں دواں ہیں۔ عید کے دن صبح کو مجھے یہ دیکھ کر تعجب ہوا کہ سب حاضرین مقبرہ میں نماز ادا کرنے جا رہے ہیں۔ ان کے آگے آگے ایک بوڑھا تھا، جنے اس سے سب کو نماز پڑھائی۔ ایک میں باقی رہ گیا۔ جو کچھ میں نے دیکھا تھا اس پر حیران و پریشان کھڑا تھا۔ ان کے ساتھ میں نے یہ نماز نہیں پڑھی جسے وہ نماز عید کا نام دیتے تھے ایسی نماز کے متعلق اسلام کا کیا حکم ہے؟ یہ خیال رہے کہ اہل الریف، جہاں میں گیا تھا، وہاں نہ کوئی مسجد ہے اور نہ جامع... یہ لوگ خیموں میں ایک دوسرے سے الگ الگ رہتے ہیں۔

نوٹ: یہ جو میں نے کہا ہے کہ انہوں نے مقبرہ میں نماز پڑھی تو اس کا مطلب ہے کہ مقبرہ کے قریب نماز پڑھی جو قبروں سے کافی دور تھا۔

محمد۔ ع۔ ا۔ تونس

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز عید صرف شہروں اور بستیوں میں قائم کی جاتی ہے۔ اس کا چھوٹے چھوٹے دیہاتوں اور سفر میں قائم کرنا شروع نہیں۔ یہی رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔ مجھے کچھ یاد نہیں پڑتا کہ آپ ﷺ نے یا آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سفر میں یا کسی چھوٹے سے گاؤں میں عید کی نماز ادا کی ہو۔

آپ ﷺ نے حجۃ الوداع ادا فرمایا تو آپ نے نماز جمعہ نہیں پڑھی حالانکہ وہ دن جمعہ کا دن تھا۔ نیز آپ ﷺ نے منی میں عید کی نماز بھی نہیں پڑھی اور آپ ﷺ کی اتباع میں صحابہ رضی اللہ عنہم جو کہ مجسم خیر و سعادت تھے، نے بھی نماز عید نہیں پڑھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام